السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کی جگہ کی تنگی کی وجہ سے قبلہ کی طرف اگر پاؤں کر کے سویا جائے تو کیا آدمی گناہ گار ہوگا؟ (سائل : محمد تحسین لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبلہ کی تعظیم وتکریم اوراس کا ادب واحترام ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس امام کو منصب امامت سے برخاست کر دیا تھا جس نے قبلہ کی طرف تھوک دیا تھا۔ (مشکوٰۃ)تاہم بامر مجبوری قبلہ کی طرف پاؤں کرلیے جائیں تو شاید مضائقہ نہ ہو بشرطیکہ قبلہ کی توہین اور بے ادبی مقصود نہ ہو۔ آخر حجاج اور عمرہ کرنے والے بھی بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ لیکن حتیٰ الامکان ایسا کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ اس میں سوئے ادبی کا پہلو بظاہر نمایاں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص392

محدث فتویٰ